نعیم احمد

''قرآنیات'' میں حسب سابق جناب جاوید احمد غامدی صاحب کا ترجمۂ قرآن ''البیان'' شامل اشاعت ہے۔ یہ قسط سورۂ ابراہیم (۱۴) کی آیات ۵-۲۷ کے ترجمہ اور حواشی پر مشتمل ہے۔ ان آیات میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سرگذشت کی طرف اشارہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں بھی اسی مقصد سے مبعوث فرمایا تھا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لائیں۔ تمام رسولوں اور ان کی قوموں کی سرگذشت اس بات کی شہادت دیتی ہے کہ راہ حق میں بہت آزمایشیں پیش آتی ہیں۔ جو توحید پر قائم رہیں گے اللہ تعالیٰ ان کو دنیا اور آخرت، دونوں میں کامیابی سے نوازے گا۔

''معارف نبوی'' میں مولانا امین احسن اصلاحی صاحب کے مضمون ''غیبت کے بارے میں حکم'' میں غیبت کے ایک برا عمل ہونے کی وضاحت کی گئی ہے۔

''مقامات'' میں جناب جاوید احمد غامدی صاحب کا مضمون ''شریعت کی سزائیں'' شائع کیا گیا ہے۔ اس مضمون میں انھوں نے اپنی کتاب ''میزان'' اور ''برہان'' میں بیان کی گئی شرعی سزاؤں کا خلاصہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ چند اہم توضیحات بھی بیان کی ہیں۔

''سیر و سوانح'' کے تحت محمد وسیم اختر مفتی صاحب کے مضمون کے پہلے حصے میں جلیل القدر صحابی حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے حالات زندگی اور ان کے اسلام قبول کرنے کا ذکر ہے۔

''نقطۂ نظر'' کے تحت ریحان احمد یوسفی صاحب نے اپنے مضمون ''اسلام اور خلافت'' میں بیان کیا ہے کہ خلافت کا قیام کوئی دینی حکم نہیں کہ جس کے قیام کے لیے جدوجہد کی جائے۔ اسی کے تحت رضوان اللہ صاحب نے اپنے مضمون ''بعد از موت'' کے ساتویں حصے میں بیان کیا ہے کہ عدل کے دن اعمال کے لحاظ سے جن کے پلڑے بھاری ہوں گے، وہ کامیاب اور جن کے پلڑے ہلکے رہ جائیں گے، وہ ناکام ٹھیریں گے۔

''ادبیات'' میں جاوید احمد غامدی صاحب کی ایک غزل شائع کی گئی ہے۔